بہاریہ سورج مکھی کی کاشت

زرعی فیچر سروس (نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی درآمد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے اس لئے وقت کی ضرورت ہے کہ تیلدار فصلات کی کاشت کو فروغ دیا جائے تاکہ درآمد پر انحصار کم سے کم ہو۔ سورج مکھی کے بیج میں اعلیٰ قسم کا تقریباً 40 فیصد تیل ہوتا ہے، کاشتکار سورج مکھی کی کاشت سے ملک کو خوردنی تیل میں خود کفیل بنا سکتے ہیں۔ ہم اپنی ملکی ضروریات کا صرف 34 فیصد خوردنی تیل پیدا کر رہے ہیں اور باقی 66 فیصد درآمد کرنا پڑتا ہے جس پر ہر سال 350 ارب روپے کا کثیر زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔ موجودہ حکومت تیلدار اجناس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ کیلئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ خوردنی تیل کے درآمدی بل میں کمی واقع ہو سکے۔ وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت 5 ارب 11 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے تیلدار اجناس کی کاشت کے قومی پروگرام پر جعملدرآمد جاری ہے۔ اس پروگرام کے تحت سورج مکھی اور کینولہ کی کاشت پر کاشتکاروں کو 5 ہزار روپے فی ایکڑ جبکہ تل کی کاشت پر 2 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ کاشتکاروں کو تیلدار اجناس کی کاشت کیلئے استعمال ہونے والی جدید زرعی مشینری 50 فیصد سبسڈی بھی دی جا رہی ہے تاکہ تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ سے خوردنی تیل کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ بہاریہ سورج مکھی کی فصل کا دورانیہ تقریباً 100 سے 110 دن ہوتا ہے اور کم مدت کی فصل ہونے کی وجہ سے اسے دو بڑی فصلوں کے درمیانی عرصہ میں باآسانی کاشت کیا جا سکتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس سال سورج مکھی کی کاشت کا ہدف 2 لاکھ ایکڑ رقبہ مقرر کیا گیا ہے۔ سورج مکھی کی فصل سال میں باآسانی دو دفعہ کاشت کی جا سکتی ہے۔ تاہم خزاں میں کاشت ہونے والی فصل بہاریہ فصل کے مقابلہ میں کم پیداوار دیتی ہے۔ سورج مکھی کی فصل کو صحیح وقت پر کاشت کرنا فصل کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ محکمہ زراعت نے سورج مکھی کی پنجاب میں کاشت کا شیڈول جاری کر دیا۔ سورج مکھی کاشت کے لئے پنجاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں سورج مکھی کی کاشت **15** دسمبر تا **31** جنوری جب کہ دوسرے مرحلے میں بہاولپور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، مظفرگڑھ، ڈیرہ غازی خان، لیہ، لودھراں، راجن پور، بھکر، وہاڑی اور بہاولنگر شامل ہیں، ان اضلاع میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت یکم تا **31** جنوری تک مقرر کیا گیا ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے تیسرے مرحلے میں میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، گجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤالدین، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات، چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **15** جنوری تا **15** فروری تک مقرر کیا گیا ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے۔ سورج مکھی کی موزوں اقسام میں ہائی سن-33، ٹی-40318، ایگورا4، این کے آرمنی، یوایس 666، یوایس 444، پی اے آر سن 3، آکسن-5264، آکسن-5270، ایس-278، ایچ ایس ایف-360اے، سن-7، اوری سن-648، اوری-سن-516 شامل ہیں۔ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع

ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ محکمہ زراعت کے توسیعی کارکنان کے مشورہ سے ان کمپنیوں کے بااختیار ڈیلرز سے بیج خریدیں۔کاشتکار اپنے علاقے میں وقتِ کاشت کے مطابق زمین کی تیاری مکمل کرلیں۔بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے۔زمین کی تیاری کے لیے راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلائیں تاکہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جاسکیں۔سورج مکھی کو اگرچہ پلانٹر اور ٹریکٹر ڈرل کے طریقے سے کاشت کیا جاسکتا ہے مگر بہتر پیداوار کے حصول کے لئے اسے اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر بنائی گئی کھیلیوں پر چوپے کی مدد سے کاشت کرنا چاہیے۔زمین کی زرخیزی میں اضافہ کے لئے سبز اور گوبر کی کھاد کا استعمال کرنا چاہیے۔عام طور پر تمام پوٹاش (25 کلوگرام) اور فاسفورس 23 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ ایک تہائی نائٹروجن 18 کلوگرام فی ایکڑ زمین کی تیاری کے بعد کھیلیاں نکالنے سے پہلے ہی زمین میں بکھیر دینی چاہیے۔باقی دو تہائی نائٹروجن میں سے آدھی 18 کلوگرام فی ایکڑ فصل کی چھدرائی کے بعد جبکہ باقی ماندہ نائٹروجن 18 کلوگرام فی ایکڑ فصل کو مٹی چڑھانے سے پہلے ڈال دیں۔آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار زمین تیار کرتے وقت اور یوریا کی آدھی بوری پہلے پانی پر، آدھی دوسرے پانی پر اور باقی مقدار پھول نکلتے وقت پانی کے ساتھ ڈالنا بہتر ہے۔اُمید ہے کہ اس مرتبہ کاشتکاروں کی محنت اور حکومت کی خصوصی توجہ کے باعث سورج مکھی کی نہایت عمدہ پیداوار حاصل ہو سکے گی۔

☆☆☆☆